السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے شادی کی اور کچھ مدت بعد یہ انکشاف ہوا کہ میری بیوی تو نفسیاتی مریضہ ہے جبکہ اس کی بہنیں ایسی نہیں ہیں۔ اس کے گھر والوں نے شادی کے وقت مجھ س مہر طلب کیا تو میں نے ادا کر دیا۔ اب اس حالت میں مہر کے متعلق کیا حکم ہے مجھے افسوس ہوتا ہے کہ مجھ سے دھوکہ ہوا ہے؟ تو کیا مہر کے متعلق دوبارہ سوچا جاسکتا ہے۔ اس لیے کہ میری عائلی زندگی بہت ہی خراب ہے۔ اگر طلاق ہوجائے تو ممکن ہے وہ اپنے مہر کو کسی اچھے سے وکیل کرنے میں استعمال کرلے جس کے ذریعے امریکی قانون کے مطابق مجھ سے بہت کچھ اور مال بھی حاصل کرلے گئی مجھے اس حالت میں کیا کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر وہاں کوئی شرعی قاضی ہو تو اس سے رابطہ کریں اور اگر نہ ہو تو پھر معاملہ یہ ہے کہ اگر عورت سے ہم بستری کرلی گئی ہے تو اسے مہر دینا ہوگا کیونکہ اب یہ اس کا حق ہے۔

یہ مرض اگر ایسا ہے کہ جس کی وجہ سے عورت سے ہم بستری ممکن نہیں تو پھر اس حالت میں اسے جو مہر دیا ہے وہ واپس لے لے کیونکہ اس کے ساتھ دھوکہ ہوا ہے اور یاد رہے کہ اگر اس کے ساتھ دھوکہ نہیں ہوا تو پھر اسے کچھ بھی واپس لینے کا حق نہیں۔ اس لیے کہ اس نے عورت کے بارے میں شادی سے پہلے تحقیق میں کوتاہی کا مظاہرہ کیا ہے۔ (واللہ اعلم) (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص258

محدث فتویٰ